

100 صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی کرامات پر مشتمل مدنی گلدستہ

کراماتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

مؤلف:
شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی



المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1286

''اشتر'' کے شر وفساد سے امت کے محفوظ رہنے کی دعا مانگی اور ''اسود تجیبی'' سے اس بناء پر منہ پھیر لیا اور اسلامی لشکر میں اس کو بھرتی کرنے سے انکار کر دیا کہ یہ دونوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاتلوں میں سے تھے اور چھبیس برس پہلے آپ نے عبدالرحمٰن بن ملجم مرادی کو بنظر کراہت دیکھا اور اسلامی لشکر میں اس بناء پر بھرتی نہیں فرمایا کہ وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قاتل تھا۔

ان مستند روایتوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اولیاء کرام کو خداوند قدوس کے بتا دینے سے آدمیوں کی تقدیروں کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔ اسی لئے حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی مثنوی شریف میں فرمایا ہے ؎

لوح محفوظ است پیش اولیاء
از چہ محفوظ است محفوظ از خطاء

یعنی لوح محفوظ اولیاء کرام کے پیش نظر رہتی ہے جس کو دیکھ کر وہ انسانوں کی تقدیروں میں کیا لکھا ہے؟ اس کو جان لیتے ہیں۔ لوح محفوظ کو اس لئے لوح محفوظ کہتے ہیں کہ وہ غلطیوں اور خطاؤں سے محفوظ ہے۔

دعا کی مقبولیت

ابو ہدبہ حمصی کا بیان ہے کہ جب امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ خبر ملی کہ عراق کے لوگوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گورنر کو اس کے منہ پر کنکریاں مار کر اور ذلیل ورسوا کر کے شہر سے باہر نکال دیا ہے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس خبر سے انتہائی رنج وقلق ہوا اور آپ بے انتہا غضبناک ہو کر مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں تشریف لے گئے اور اسی غیظ وغضب کی حالت میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز شروع کر دی لیکن